اردو ڈیجیٹل پیپر

پٹنہ 24 مارچ، جمعہ

کانگریس درپن

بہار

روزنامہ

ایڈیٹر: ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

سب ایڈیٹر: پروفیسر غلام اصدق

عالم اسلام کو ماہ رمضان المبارک کی دل کے عطا گہرائیوں سے مبارکباد: کمال الدین رضا

(کانگریس درپن) رمضان المبارک کا چاند نظر آنے کے بعد سیتا مڑھی ضلع کے جنرل سیکرٹری یوتھ کانگریس کمال الدین رضا نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک بار پھر ہم تمام اُمت مسلمہ کو عظمت والا ، برکت والا ، رحمت والا، بخشش والا مبارک مہینہ رمضان کا نصیب فرمایا ہے۔ ہم سبھی کو اس مہینہ میں روزہ رکھنے کے ساتھ ساتھ نماز تراویح اور دن، رات، ورد و وظائف اور قرآن پاک کی تلاوت میں مشغول رہنے کی اللہ تبارک وتعالیٰ توفیق عطاء فرمائے۔ کمال الدین رضا نے مزید کہا کے ہر نماز کے بعد تمام اُمت مسلمہ ملک کے موجودہ جو حالات ہیں، کچھ سیاست داں جو صرف حکومت میں رہنے کے لیے ملک میں نفرت کا ماحول پیدا کر رکھا ہے، آیئے ہم سب مل کر اس برکت والے مہینہ میں اللہ سے دعا کرے کے یا اللہ ہمارے ملک میں جو نفرت کا ماحول ہے اسے اس عبات والے اور رحمت والے مہینہ کے صدقے ہمارے بیچ ہم آہنگی، اتحاد، محبت و اخوت میں بدل دے ساتھ ہی یوا کانگریس کے جنرل سیکرٹری کمال الدین رضا نے لوگوں سے اپیل کیا کے ہم سب کو چاہیے کے ہر ضرورت مند لوگوں کی مدد کریں، تا کہ ہر گھر میں خوشحالی کے ساتھ افطار اور سحری کھا کر لوگ خوش رہیں، ہم لوگ ضرورت مندوں کا مدد کر سکیں تو یہ ہم سب کی خوش قسمتی ہوگی۔ مدد ایسے کرے کے جسے ضرورت ہو اُسے بھی سمجھ میں نہ آئے اور ہم ثواب بھی کما لیں، آج کل بہت افسوس کی بات ہے کچھ لوگ ضرورت مندوں کو اگر کچھ دیتے ہیں تو ایسا لگتا کے وہ اگلے پر احسان کر رہا ہے، غریب ضرورت مندوں کا مذاق سوشل میڈیا پر تصویر ڈال کر بناتے ہیں، ایسے لوگوں سے میری ہاتھ جور کر اپیل ہے کے آپ کچھ دیکر کسی بھی ضرورت مند کا مذاق نہ بنائیں، ورنہ اللہ آپ کو نہ تو اسکا اجر عطا فرمائے گا بلکہ نیک اعمال گناہ میں تبدیل ہو جائے گا، اس لیے ایسے گھٹیا حرکت سے خدارا باز آئیں۔

رمضان المبارک کا مہینہ دل کی گہرائیوں سے مبارک ہو: ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ

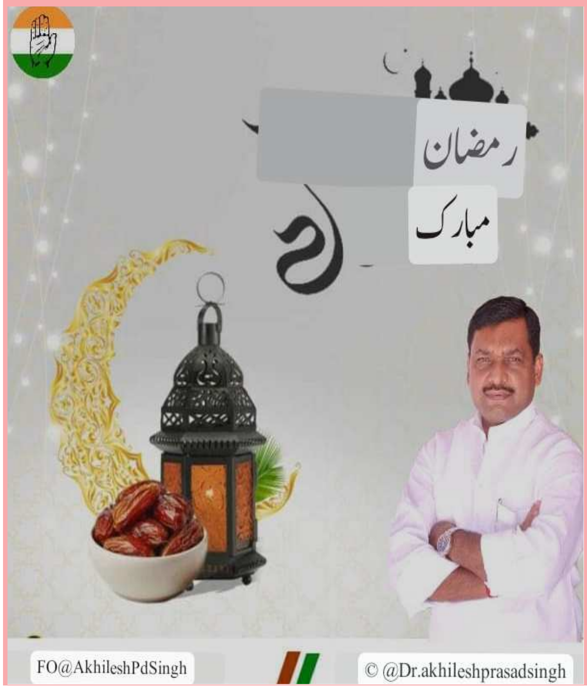

(کانگریس درپن)

رحمتوں اور برکتوں کا یہ بابرکت مہینہ ہمیں انسانیت کا پیغام دیتا ہے اور غریبوں اور ناداروں سے ہمدردی کا درس دیتا ہے۔ اس مقدس مہینے میں ہم سب مل کر سماج کے تمام طبقات کے درمیان ہم آہنگی، بھائی چارے اور محبت کو فروغ دیں اور ملک اور ریاست کی خوشحالی کے لیے دعا کریں۔

ایڈیٹر کے قلم سے

ہمارے کانگریس کارکنان

! ہم اپنے تمام اضلاع کے صدر، بلاک صدر اور تمام کارکنان سے گزارش کرتے ہیں کہ کانگریس درپن میں اپنے ضلع اور بلاک سطح کی خبریں بھیجیں، جسے ہم ترجیحات کی بنیاد پر جگہ دیتے ہیں۔ یہاں کوئی بھی چھوٹا یا بڑا نہیں سمجھا جاتا۔ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کو ایک طاقتور صدر ملا ہے اور ایسے میں ہم کارکنوں کی جوابدہی ہے کہ کانگریس سے جڑی ہر بات کی اطلاع صدر محترم اور تمام کارکنان تک پہنچائیں۔ کانگریس درپن جو مضبوط ذریعہ ہے۔ آج کے اس ڈیجیٹل دنیا میں کانگریس درپن کی تعمیر، کارکنوں کو مضبوطی حاصل کرنے کی ایک پہل ہے۔ اکبرالہٰ آبادی نے کیا خوب فرمایا ہے۔

کھینچو نہ کمانوں کو نہ تلوار نکالو

جب توپ مقابل ہو تو اخبار نکالو

ڈاکٹر سنجئے یادو

ایڈیٹر مع کانگریس کارکن جہان آباد پارلیمانی حلقہ

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ہدایت کے مطابق مشہور صنعت کار گوتم اڈانی کے خلاف جہان آباد ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر ہری نارائن دویدی کی قیادت میں احتجاجی مارچ

(کانگریس درپن) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ہدایت کے مطابق مشہور صنعت کار گوتم اڈانی کے میگا اسکام کے خلاف جہان آباد ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر ہری نارائن دویدی کی قیادت میں احتجاجی مارچ نکالا گیا۔ احتجاجی مارچ شہر کی اہم سڑکوں سے گزرتے ہوئے اروال موڑ پہنچا جہاں وزیر اعظم نریندر مودی کا پتلا نذر آتش کیا گیا، مارچ میں شامل لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے رہنماؤں نے کہا کہ آج ملک میں جمہوریت خطرے میں ہے، اپوزیشن کی آواز کو دبایا جا رہا ہے، اڈانی کے خلاف آواز اٹھانے والے ہمارے معزز رہنما راہل گاندھی کو ہراساں کیا جا رہا ہے۔ مرکزی حکومت اور بی جے

پی کی طرف سے ان کی شبیہ کو خراب کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔کانگریس پارٹی پارلیمنٹ میں مسلسل مطالبہ کرتی آرہی ہے کہ ایس بی آئی، لائف انشورنس کارپوریشن کے ذریعہ اڈانی کو 000,50 کروڑ روپے دیا گیا۔اس کے ساتھ ساتھ پارلیمنٹ میں اپنے خطاب میں راہل گاندھی نے حکومت سے پوچھا تھا کہ وزیراعظم اوراڈانی کے درمیان کیا تعلق ہے، اڈانی کو کئی ممالک میں صنعتیں لگانے کا کام کیسے دیا گیا؟ آسٹریلیا، سری لنکا، بنگلہ دیش اور ہندوستانی محکمہ دفاع میں؟ جے پی سی سے معاملات کی تحقیقات کا مطالبہ کیا جا رہا ہے، لیکن حکومت جے پی سی جانچ سے بھاگ رہی ہے۔ملک کے عوام جاننا چاہتے ہیں کہ مودی جی اس سے کیوں ڈرتے ہیں اور ملک کے لوگوں کی توجہ ہٹانے کے لیے اپوزیشن پر اپنی ایجنسیوں کے ذریعے ہراساں کیا جارہا ہے، لیکن ہم کانگریس پارٹی اڈانی کے معاملے پر اس وقت تک نہیں ہٹے گی جب تک جے پی سی نہیں بنتی، جب تک اس کی منصفانہ تحقیقات نہیں ہوتی ہم پارلیمنٹ سے سڑک تک احتجاج جاری رکھیں گے۔اس موقع پر پروفیسر بھوشن کمار سنگھ، گوری شنکر یادو، کنہیا جی، رام جی پرساد، نوین شرما، اپیندر کشواہا، چندریکا پرساد منڈل، پروفیسر سنجیو کمار، وسیم الحق رستم، برج بھوشن شرما، عابد مجید عراقی، منوج کمار، سریندر کمار سنگھ، آس محمد انصاری، رام پرویش ٹھاکر، وکاش کمار، ابھینو کمار سمن، امبیکا یادو، محمد شاہجہاں، پرشورام بند، چندریش بھاسکر، بھولا پرساد شاہ سمیت کئی لوگ شامل تھے۔

راہل گاندھی سے مودی حکومت خوفزدہ: چودھری انل کمار

نئی دہلی: دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر، چودھری انل کمار نے کہا کہ اڈانی کے خلاف بی جے پی کی مرکزی حکومت کو پارلیمنٹ میں موجود نہیں ہونا چاہئے، اس کے لئے پوری مشینری، مواد، قیمت، سزا کو آواز دینے کے لئے استعمال کیا جانا چاہئے۔اس کی آواز کو دبانے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے، جس سے ہمارے نڈر لیڈر راہل گاندھی جی نہیں ڈرتے، جو سچ بولتے ہیں اور سچ کے لیے ملک کے عوام کی آواز بلند کرتے رہیں گے۔ریاستی صدر چودھری انیل کمار کی قیادت میں کانگریس کارکنوں کی بڑی تعداد مسٹر راہل گاندھی کی حمایت میں ان کی رہائش گاہ پر پہنچی۔ چودھری انل کمار نے کہا کہ دہلی کانگریس کارکن اپنے لیڈر کی حمایت میں مضبوطی سے ان کے ساتھ کھڑا ہے۔چودھری انل کمار نے کہا کہ مطلق العنان بی جے پی حکومت راہل گاندھی کے ساتھ پارلیمنٹ میں اپوزیشن کے اتحاد سے پریشان ہے کیونکہ راہل جی مودی حکومت کی بدعنوانی اور سیاہ کرتوتوں کو مسلسل بے نقاب کررہے ہیں۔ راہل جی، پارلیمنٹ میں اڈانی کیس میں جے پی سی۔تشکیل کا مطالبہ اٹھاتے رہیں گے۔چودھری انل کمار نے کہا کہ راہل گاندھی کو سچ بولنے پر جو سزامل رہی ہے وہ اس سے نہیں ڈرتے۔ راہل جی سچائی اور ہند کے سپاہی ہیں اور حکومتی نظام کے دباؤ میں جھوٹ کے سامنے جھکنے والے نہیں ہیں۔ خوفزدہ بی جے پی راہل گاندھی کے خلاف بے بنیاد مقدمات بنا کر انہیں دبا نہیں سکتی۔ بی جے پی کی مرکزی حکومت چاہے راہل جی پر ای ڈی، سی بی آئی یا پولیس ایف آئی آر کے ذریعے جتنے بھی کیس لگائے، وہ پارلیمنٹ میں یا پارلیمنٹ کے باہر ناانصافی اور آمریت کے خلاف آواز اٹھاتے رہیں گے۔چودھری انل کمار نے کہا کہ مرکز میں بی جے پی کی مودی حکومت، جو سیاسی دیوالیہ پن کا شکار ہے، راہل جی کی آواز کو ان کی سیاسی تقاریر پر پولس یا ای ڈی/سی بی آئی کا استعمال کرکے ان کی آواز کو دبا نہیں سکتی۔انہوں نے کہا کہ ہم فسطائی قوتوں کے خلاف بھرپور جدوجہد جاری رکھیں گے۔کانگریس پارٹی عدالت کے حکم کا احترام کرتی ہے کیونکہ ملک کا قانون راہل گاندھی جی کو اپیل کا موقع فراہم کرتا ہے، جس کے حق کا استعمال کرتے ہوئے ہم ہائی کورٹ میں اپیل کریں گے۔ چودھری انل کمار نے کہا کہ 2014 سے ملک میں بی جے پی نے خوف کا ماحول پیدا کیا کہ اپوزیشن خاموشی سے ایوان میں بیٹھ جائے اور میڈیا اور ایجنسیاں ان کی ہدایت پر کام کریں، مودی جی ایسا ہندوستان چاہتے ہیں لیکن راہل گاندھی ایسا نہیں ہونے دیں گے اور عوامی نمائندوں کا آئینی حق ہونے کے ناطے حکومت سے سوالات کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے ہندوستان کو خوبصورت بنایا ہے جسے ہم تباہ نہیں ہونے دیں گے۔

کانگریس کے سینئر رہنما جئے رام رمیش نے صحافیوں سے بات چیت کی

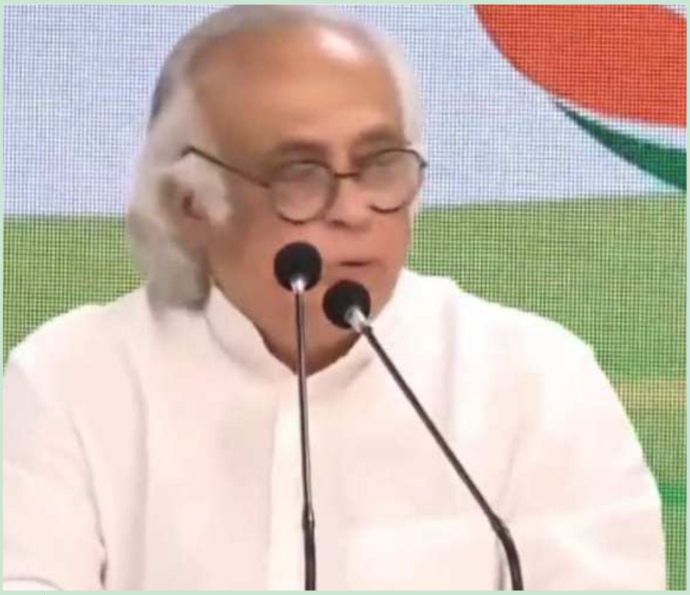

کانگریس کے سینئر رہنما جئے رام رمیش نے صحافیوں سے بات چیت کی جناب جے رام رمیش نے صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تقریباً 50 ارکان پارلیمنٹ، کانگریس اسٹیئرنگ کمیٹی کے ارکان اور سینئر لیڈروں نے ملکارجن کھرگے کے گھر پر ملاقات کی۔ یہ ملاقات تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہی اور فیصلہ کیا گیا کہ:- 1. راجیہ سبھا میں ہمارے قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے اپوزیشن جماعتوں کو بلایا ہے، کل صبح 10 بجے ان کے ساتھ میٹنگ ہوگی۔ 2. 11:30 یا 12 بجے اپوزیشن کے تمام ایم پی وجے چوک تک پیدل چلیں گے، احتجاج کریں گے۔ 3. دوپہر میں ہم نے تمام اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے صدر سے وقت مانگا ہے۔ 4. کل شام کانگریس صدر، ہمارے تمام PCC صدور اور CLP لیڈروں کے ساتھ میٹنگ ہوگی، جہاں ریاستوں میں منعقد ہونے والے پروگراموں پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ 5. پیر کو دہلی اور مختلف ریاستوں میں اس مسئلہ پر مظاہرے کئے جائیں گے۔ یہ صرف ایک قانونی مسئلہ نہیں ہے، یہ ایک بہت سنگین سیاسی مسئلہ بھی ہے، جس کا تعلق ہماری جمہوریت کے مستقبل سے ہے۔ یہ مودی حکومت کی انتقامی سیاست، دھمکیوں کی سیاست، ڈرانے دھمکانے کی سیاست اور ہراساں کرنے کی سیاست کی ایک بڑی مثال ہے۔ ہم اس کا قانونی مقابلہ بھی کریں گے۔ جو قانون ہمیں حقوق دیتا ہے، ہم ان حقوق کا استعمال کریں گے، لیکن یہ بھی ایک سیاسی مقابلہ ہے، ہم اس کا براہ راست مقابلہ کریں گے، ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے، ہم خوفزدہ نہیں ہوں گے، ہم اسے ایک بڑا سیاسی مسئلہ بھی بنائیں گے۔

بیگوسرائے میں کانگریس پارٹی نے ہاتھ سے ہاتھ جوڑو مہم کا انعقاد

(کانگریس درپن) بیگوسرائے میں کانگریس پارٹی نے ہاتھ سے ہاتھ جوڑو مہم کا انعقاد کیا آج بیگوسرائے ضلع کی چیریا بریار پور بلاک کانگریس کمیٹی کے صدر ادے پرساد سنگھ کی صدارت میں وکرم پور اور دیگر پنچایتوں میں ہاتھ سے ہاتھ جوڑو پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔اس میں مہمان خصوصی کے طور پر ضلع کانگریس کے صدر ارجن سنگھ چیریا بیار پور بلاک تھے۔ پروگرام کے انچارج کمار رتنیش تلو، کانگریس سیوا دل کے سابق ضلع صدر جئے پرکاش گپتا، ضلع صدر آنند پریم، ضلع کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری جناب سبر کمار تھے۔آل انڈیا نیشنل کانگریس پارٹی کی طرف سے کنیا کماری سے کشمیر تک وشال بھارت جوڑو یاترا کی کامیاب تکمیل کے بعد کانگریس پارٹی کے قومی صدر ملکارجن کھرگے، سابق صدر محترمہ سونیا گاندھی، سابق صدر راہل گاندھی کے پیغامات پہنچائے گئے۔ پنچایت سطح پر مقامی کارکن گھر گھر جا کر لوگوں سے ملتے ہیں اور موجودہ مرکزی حکومت کی ناکامی اور راہل گاندھی کی طرف سے ملک کو جوڑنے والے پیغام کے ذریعے عوام تک پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ اس دوران کہا گیا کہ ملک میں نفرت کا ماحول بنا کر عوام کی توجہ معاشی لوٹ مار، بے روزگاری، مہنگائی وغیرہ سے ہٹانے کی مذموم کوشش کی جا رہی ہے،غیر منصفانہ پالیسیوں کے خلاف آواز اٹھانے والے کو مرکزی حکومت کے ذریعہ سرکاری اداروں کی غلط استعمال کر ہراساں کیا جا رہا ہے۔ اس پروگرام میں سابق بلاک صدر اجے چودھری، رادھے شیام سنگھ، شیام چودھری، پرشورام سنگھ، پنکج کمار شیشو، بی پی سی ممبران ستیش کمار ویرو، مدن موہن سنگھ، شمبھو سنگھ، جگدیش پاٹھک، ارون راوت، سدھیر ببلی، بپن سنگھ، جے پرکاش مہتا، رمیش کمار سنگھ، بھولا سنگھ، دھنشیام رائے، مکیش کمار، دلیپ کمار، سچن شرما، منٹون کمار سمیت سینکڑوں کارکن اور لیڈر موجود تھے۔

کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے خلاف جھوٹا مقدمہ بی جے پی کی سوچی سمجھی سازش

کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو بیگوسرائے ضلع کے ممتاز کانگریسیوں کی طرف سے جھوٹے مقدمے میں پھنسائے جانے اور کانگریس لیڈروں کو پارلیمنٹ میں اپوزیشن لیڈروں سے بولنے پر پابندی لگانے کے خلاف احتجاج میں سینکڑوں کانگریسیوں نے ملک کے خود مختار وزیر اعظم نریندر مودی کا پتلا نذر آتش کیا۔ ضلع ہیڈ کوارٹر کے قریب کلکٹریٹ کے پاس پتلا نذر آتش کے اس پروگرام میں کانگریس کے سینئر رہنماؤں کے ساتھ ساتھ سینکڑوں کانگریسی موجود تھے۔

پی ایم وصنعت کار گوتم اڈانی کے پتلے نذر آتش

دربھنگہ(کانگریس درپن) آل انڈیا نیشنل کانگریس اور بہار پردیش کانگریس کمیٹی کی ہدٹ پر ضلع کانگریس کمیٹی کے کارکنوں نے جمعرات کولہریا سرائے بالا بھدر پور میں واقع ضلع کانگریس ہیڈکوارٹر کے سامنے وزیر اعظم نریندر مودی اور صنعت کار گوتم اڈانی کے پتلے جلائے۔ ضلع صدر سیتارام چودھری پروگرام کی قیادت کرر ہے تھے، ضلع نائب صدر و ترجمان محمد اسلم، کملا کانت چودھری بابا، ریاستی نمائندے منوج جھا وغیرہ نے کہا کہ ہنڈن ورگ کی جانب سے صنعت کار گوتم اڈانی پر لگائے گئے الزامات ملک کے لیے انتہائی سنگین معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آٹھ سال پہلے اڈانی دنیا کے امیر ترین شخص کی فہرست میں 609 ویں نمبر پر تھے، کیسے صرف آٹھ سال میں اڈانی دنیا کے دوسرے امیر ترین شخص بن گئے۔ لیڈروں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کے کہنے پر اڈانی کو ایل آئی سی اور ایس بی آئی میں عوام کے ذخائر میں سے اربوں روپے کا قرض دیا گیا، اس کے ساتھ ساتھ ملک کے بڑے سرکاری اداروں کو بھی اڈانی کے حوالے کر دیا گیا۔ آج بیشتر بینک دیوالیہ ہونے کے دہانے پر کھڑا ہے، وزیراعظم کو پارلیمنٹ میں اس کا جواب دینا چاہیے ۔رہنماؤں نے اڈانی کے خلاف تمام الزامات کی تحقیقات کے لیے جے پی سی کا مطالبہ کیا ہے۔ پروگرام میں ادیت نارائن چودھری، محمد چاند، دھنجے سنگھ، حشمت انصاری، ہیم چند ٹھاکر، پروفیسر متھلیش یادو، بسنت جھا، تارینی پاسوان، یوگیشور منڈل پنکج چودھری، سمن جھا، محمد گلاب، دلیپ پاسوان وغیرہ موجود تھے۔

ضروری اطلاع

بہار پردیش کانگریس کمیٹی، پٹنہ ضلع کانگریس کمیٹی کی ہدایات کی روشنی میں ہاتھ سے ہاتھ جوڑو مہم کے مشترکہ پروگرام کے حوالے سے تاریخ - 25 مارچ 2023 دوپہر 2:00 بجے شری سبودھ کمار جی، سابق ریاستی کانگریس نائب صدر اور پٹنہ ضلع ۔انچارج کی موجودگی میں ضلع کانگریس دفتر، نیشنل ہال، قدم کواں میں ایک ارجنٹ میٹنگ بلائی گئی ہے۔

لہذا پٹنہ میٹروپولیٹن ضلع کے سینئر رہنماؤں، تمام ریاستی نمائندوں، تمام عہدیداروں، تمام بلاک صدور، تمام سینئر کارکنان، تمام سیلوں کے ضلعی صدور سے مقررہ وقت پر مذکورہ تاریخ پر حاضر ہونے کی درخواست کی جاتی ہے۔اس موقع پر تمام معزز بلاک صدور کو تقرری نامہ دیا جائے گا، اس لیے اس میٹنگ میں آپ کی موجودگی لازمی ہے۔

نیک خواہشات کے ساتھ

ششی رنجن صدر

پٹنہ میٹروپولیٹن ضلع کانگریس کمیٹی

ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی، بولنے، ذاتی اظہار رائے اور تقریر پر بھی پابندی: کانگریس

(کانگریس درپن" مرکز کی مودی حکومت پورے ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی کی حالت برقرار رکھے ہوئے ہے، بولنے، تقریر کرنے، پوسٹر لگانے جیسی چیزوں پر لیڈروں، کارکنوں اور عام لوگوں کی گرفتاری اس کا پختہ ثبوت ہے۔ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندے اور علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، سابق ایم ایل اے محمد خان علی، ضلع نائب صدر رام پرمود سنگھ، بابولال پرساد سنگھ، شیو کمار چورسیا، سریندر سنگھ، ادے شنکر پالیت، بالمیکی پرساد، دامودر گوسوامی، پردیومن۔دوبے، بلی رام شرما، جگروپ یادو، جتیندر یادو، محمد صمد، اشرف امام وغیرہ نے کہا کہ کل دہلی میں سیکڑوں لوگوں کو"مودی ہٹاؤ، دیش بچاؤ" جیسے نعرے چسپاں کرنے پر گرفتار کیا گیا، جنہوں نے اس کے خلاف آواز اٹھائی۔ مودی حکومت کی غلط پالیسیاں اور ناکامیاں، کانگریس پارٹی کے معروف رہنما راہل گاندھی نے بھارت جوڑو یاترا کے دوران دہلی پولیس کی جانب سے ان کی رہائش گاہ پر دی گئی تقریر کے بارے میں پوچھا، ملک بھر میں چھ ہزار سے زائد لوگ پارٹی کے بہت سے لیڈران بشمول سماجی کارکن، نڈر منصف، صحافی، کارکنوں کو غیر ضروری طور پر ہراساں کرتے ہوئے ان پر غداری کا مقدمہ چلا رہے ہیں، ملک کے وزیر قانون حتیٰ کہ سپریم کورٹ، ہائی کورٹ کے ججوں پر بھی ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا الزام لگا رہے ہیں۔ قائدین نے کہا کہ جب ملک کے ان داتا کسان، کسان مخالف کالے قانون کے خلاف احتجاج، مظاہرے، ریلیاں نکال رہے تھے تو انہیں دہشت گرد، نکسلائٹ بھی کہا جاتا تھا، اب تو پارلیمنٹ میں بھی جب قومی سلامتی، سرحدی سلامتی، دیگر چیزوں کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔ جواب دینے کے بجائے انہیں غدار کہا جاتا ہے۔قائدین نے کہا کہ جب کانگریس پارٹی لاکھوں لوگوں کی جانوں کا نذرانہ دے کر ملک کو انگریز راج سے آزاد کرانے کے بعد بھی خوفزدہ نہیں تھی تو کیا وہ آج مودی حکومت کے گیدڑوں سے ڈرنے والے ہیں بلکہ مضبوطی سے لڑیں گے۔ غلط پالیسیوں کے خلاف؟، ناکامیوں کی مخالفت کریں گے۔ قائدین نے کہا کہ یو پی اے حکومت کے دور میں ایسی ہزاروں مثالیں ملیں گی، جس میں بی جے پی اور آر ایس ایس کے لوگوں نے وزیر اعظم منموہن جیسے شخص کے بارے میں کچھ نہیں کہا، کئی بار کانگریس ہٹاؤ، ملک بچاؤ کے نعرے لگائے گئے تھے، لیکن اس زمانے میں ایسی باتیں کبھی زیر بحث نہیں آئی تھیں۔

کاندھلا اور شاملی بلاک میں کانگریس نے چلایا ہاتھ سے ہاتھ جوڑو پروگرام: دیپک سینی

کانگریس درپن: کانگریس کی قومی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی، برج لال خبری جی، کانگریس کے ریاستی صدر و سابق ایم پی نسیم الدین صدیقی اور صوبائی ریاستی کانگریس صدر کی قیادت میں ہاتھ سے ہاتھ جوڑو ریاست میں چلایا جا رہا ہے، جس کے تحت عام لوگوں کو پارٹی کی پالیسیوں سے آگاہ کیا جا رہا ہے۔ کاندھلہ بلاک میں زاہد یمین اور شاملی بلاک میں غیور علی نے ہاتھ سے ہاتھ جوڑو مہم چلا کر لوگوں سے پارٹی میں شامل ہونے کی اپیل کی۔ کانگریس کے ضلع صدر دیپک سینی نے کہا کہ لوگ بی جے پی کی غلط حکمرانی سے غمزدہ ہیں۔ ملک کے غریب عوام کانگریس کی حکمرانی چاہتے ہیں۔ ضلع میں کانگریس میں روزافزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ نئے لوگوں کے شامل ہونے سے پارٹی کو ایک نئی سمت ملے گی۔ کانگریس لیڈر اشونی شرما نے کہا کہ کسی کو اپنے نام سے پکارنا ملک میں جرم بن گیا ہے۔ پوری سرکاری مشینری کو بی جے پی حکومت نے ہائی جیک کر لیا ہے۔ کانگریس ایم پی راہل گاندھی کے خلاف جھوٹے مقدمے درج کرائے گئے ہیں۔ چور کو چور کہنا کیسا جرم ہے۔

اس موقع پر زاہد نگر صدر کاندھلہ، غیور علی شاملی بلاک صدر، پرویش ملک ضلع نائب صدر، راجیو ملک، سنجیو ملک، اروند شرما، امیت شرما، بھورا، سنیل کشیپ وغیرہ موجود تھے۔

گیا ضلع کانگریس کمیٹی نے وزیر اعظم کا پتلا نذر آتش کر احتجاج کیا: ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ

(کانگریس درپن) گیا ضلع کانگریس کمیٹی نے وزیراعظم کا پتلا نذر آتش کر احتجاج کیا ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ، صدر، بہار پردیش کانگریس کمیٹی، ایم پی راجیہ سبھا کی ہدایات کے مطابق ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر چندریکا پرساد یادو کی قیادت میں ضلع کانگریس کمیٹی کے تمام عہدیدار، سیل صدور اور درجنوں کارکنان نے ملک کے مطلق العنان وزیر اعظم کے پتلا کے ساتھ دن کے 2 بجے چوک ٹاور کے پاس جناب نریندر مودی ، اڈانی گروپ کی تحقیقات کے لیے جے پی سی کی تشکیل کے لیے وزیر اعظم کا پتلا جلایا گیا۔ جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ مرکزی حکومت کے ہٹ دھرمی کی وجہ سے پارلیمنٹ کام نہیں کر رہی ہے۔ کانگریس پارٹی اور تمام اپوزیشن پارٹیاں اڈانی گروپ کے اس گھوٹالے کی تحقیقات کے لیے جے پی سی تشکیل دے کر تحقیقات کا مطالبہ کر رہی ہیں اور اس کی مخالفت میں مسٹر راہل گاندھی کی تقریر کا بہانہ بنا کر حکومت اور پارلیمنٹ کو ٹھپ کر دیا گیا ہے۔ ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار ایسا ہو رہا ہے کہ مرکزی حکومت خود پارلیمنٹ کو روک رہی ہے۔ جبکہ مسٹر راہل گاندھی نے پارلیمنٹ میں اپنی بات رکھنے کے لیے چیئرمین کو ایک تحریری خط دیا ہے، لیکن اپنی بات رکھنے کے لیے وقت نہیں دیا گیا ہے۔ اس لیے آج ضلع کانگریس کمیٹی گیا کے صدر چندریکا پرساد یادو کی قیادت میں جے پی سی کی تشکیل کے مطالبے کو لیکر اس کے خلاف احتجاج میں ملک کے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کا پتلا جلایا گیا۔ بی جے پی اور وزیر اعظم کے کہنے پر مسٹر راہل گاندھی کو دھونس دیا جا رہا ہے۔

اس پروگرام میں ضلع صدر چندریکا پرساد یادو کے ساتھ بیجے کمار مٹھو، پردیپ شرما، باولول پرساد سنگھ، دھرمیندر نرالا، ڈاکٹر گگن مشرا، یوگل کشور سنگھ، کملیش چندر ونشی، لبی سنگھ، باولو شرما محمد خیرالدین، دامودر گوسوامی، شیو کمار۔ چورسیا، رنجیت سنگھ، رام پرمود، سنگھ، ارجن گپتا، بڑا باو، محمد اظہر الدین، نواب علی خان، محمد خالد، وشال کمار وغیرہ درجنوں کارکنوں نے شرکت کی۔

सत्यमेव जयते
सत्यमेव जयते
सत्यमेव जयते
पटना महानगर कांग्रेस

''अतीत की नींव पर भविष्य का निर्माण''